58

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱ | ۳۱ ماہ ظہور ۱۳۲۲ھش | ۲۹ شعبان ۱۳۶۲ھ | ۳۱ اگست ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۰۴

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۳۰ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۸½ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ کل ٹیکہ کی وجہ سے حضور کو حرارت ہو گئی تھی۔ لیکن عام طور پر طبیعت خداتعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۳۰ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مد ظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے الحمد للہ

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ثم الحمد للہ

میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی صاحبزادی بعارضہ اسہال بہت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سُنی جائیگی۔ کہ جناب بابو اکبر علی صاحب آج صبح ۹ بجے کے قریب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۹ شعبان ۱۳۶۲ھ

کلکتہ کے احمدی دوستوں سے خطاب

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب ناظر ضیافت قادیان

مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ
جو شخص کسی شخص کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہو یا ملک کے امن کو غارت کیا ہو قتل کر دے تو گویا اس نے ساری دنیا

النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا فَکَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا (مائدہ ع ۵)
کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی کو موت کے منہ سے بچالے تو گویا اس نے ساری دنیا کو مرنے سے بچا لیا ؎

اے کلکتہ کے احمدی دوستو! ہم پنجاب میں روز آنہ اخبارات میں پڑھتے ہیں۔ کہ بنگال میں قحط رُونما ہو رہا ہے۔ اور خلق خدا بھوک سے تڑپ رہی ہے اور ہر روز کلکتہ کی سڑکوں پر بھوکے بچے، فاقہ کش عورتیں اور خالی پیٹ مرد بالکل نڈھال ہو کر آخری سانس لیتے ہوئے مٹی میں مٹی ہو کر گرے پڑے نظر آتے ہیں۔ اور جب انہیں والنٹیئرز اٹھا کر لاریوں میں لاد کر شفا خانوں میں پہنچاتے ہیں۔ تو وہاں جا کر بھی بیس تیس فی صدی دم توڑ دیتے ہیں۔ اور آخری وقت کوئی دوا بھی جاں بخش ثابت نہیں ہوتی۔ یہ حال پڑھ کر خدا کی قسم بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی سرد ہو جاتی ہے۔ اے کلکتہ کے رہنے والے عزیز بھائیو! ہم لوگ وہاں سے سینکڑوں میل دُور ہیں کچھ نہیں کر سکتے سوائے قہر درویش برجان درویش کے۔ مگر تم اے عزیزو! کلکتہ میں رہتے ہو جب تم اپنے گھروں، اپنے دفتروں اور اپنی دکانوں سے نکلتے ہو۔ تو تم کو سڑکوں، گلی کوچوں اور شارع عام پر تمہارے مفلوک الحال بھائی اور تمہاری قریب الموت بہنیں جا بجا پڑی ملتی ہیں۔ جن کے پیٹ خالی جن کی انتڑیاں خشک، جن کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی جن کے ہونٹوں پر پیپڑیاں جمی ہوئی جنہوں نے ایک ایک ہفتہ سے کچھ نہیں کھایا ہوتا۔ جن کی پتھرائی ہوئی آنکھیں ہر گذرنے والے کے قدموں کی آہٹ کو اپنے لئے امید کا فرشتہ اور زندگی کا پیغامبر سمجھتی ہیں۔ وہ ہندو ہوں یا مسلمان، اچھوت ہوں یا برہمن۔ تمہارے بھائی ہیں حقیقی بھائی ہیں۔ کیونکہ وہ تمہارے باپ آدم کے بیٹے اور تمہاری ماں حوا کی بیٹیاں ہیں۔ اے کلکتہ کے احمدیو! تمہارے سامنے بیشک مشکلات کی ایک دیوار ہو گی۔ اور یقیناً قحط اور گرانی کی پہاڑی تمہارے اور بھوک سے مرنے والوں کی امداد کے درمیان حائل ہو گی۔ مگر عزیزو ہمت کرو اور مشکلات کی اس پہاڑی کو پھلانگ جاؤ۔ کیا تم نے اپنے خدا کے پاک صحیفہ میں اس دیوار اور اس پہاڑی کے پھلانگنے کا حکم نہیں پڑھا؟ اگر پہلے نہیں پڑھا۔ تو آؤ آج پڑھ لو سنو! تمہارا مالک اور تمہارا روزی رسان جو تمہیں گھر بیٹھے دونوں وقت اچھے سے اچھا کھانا بھیج دیتا ہے۔ فرماتا ہے:-

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ

کیوں نہیں انسان ایک نہایت اونچی گھاٹی کو پھلانگ کر پار ہو جاتا

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

تجھے کیا معلوم کہ وہ اونچی گھاٹی کونسی ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

وہ گھاٹی غلاموں کو آزاد کرانے اور پس ماندہ اقوام کو ترقی کے راستہ پر گامزن کرنے کی گھاٹی ہے

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۝

نیز وہ گھاٹی قحط کے دنوں میں کھانا کھلانیکی ہے

یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝

ایسے یتیم کو جو تمہارا رشتہ دار بھی ہو۔

اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

بلکہ ایسے مسکین کو بھی جو مٹی کے فرش پر پڑا ہو۔ اور کوئی اس کا پرسان حال نہ ہو۔

پس اے کلکتہ کے دوستو! خدا کے حکم کی تعمیل کرو۔ اور گھاٹی کو پھلانگ کر اپنی شہر کی گلیوں کی خاک پر گرے ہوؤں کے پاس جاؤ۔ اور ان قحط کے دنوں میں خود بھوکے رہ کر آدھے پیٹ کھانا کھا کر سوکھی روٹی پر گذارہ کر کے رحمۃ للعالمین کے سچے فرزند اور ولد الحلال بیٹے بن کر اپنے باپ کی طرح پیٹ پر پتھر باندھ کر بلا امتیاز کفر و اسلام اُن بھوک سے مرنے والوں کے مُنہ میں دُودھ کا گھونٹ اور روٹی کا ٹکڑا اور چاولوں کا لقمہ دو۔ اے عزیزو! تمہارے ہاتھ سے اگر ایک شخص بھی بھوک کی موت سے بچ جاوے۔ تو یوں سمجھو کہ

فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ۝

گویا تم نے ساری دنیا کو زندہ کر دیا۔ اے عزیزو! اگر تمہارے ہاتھ سے ایک شخص بھی بھوک کی موت سے بچ جاویگا۔ تو یقین رکھو کہ تم سیدھے جنت میں جاؤ گے۔ اور میرے اس وعدہ کی گارنٹی دنیا کا سب سے سچا اور سب سے معتبر انسان دینے کے لئے تیار ہے۔ سُنو! وہ صادق اور امین فرماتا ہے۔ ہاں اپنے رب سے سُنکر فرماتا ہے۔ کہ بنی اسرائیل کی کنچنی نے ایک باولی سے پانی پی کر جب ایک پیاسے کتے کو کیچڑ چاٹتے دیکھا۔ تو وہ پھر باولی میں اُتری۔ اور پانی لا کر اُسے پلا کر جنگل میں پیاس سے تڑپ کر مرجانے سے اُسے بچایا۔ کس کو؟ ایک کتے کو ہاں ایک نجس جانور کو جس سے چھو جانا ہم گوارا نہیں کرتے۔ کس نے؟ ایک عصمت فروش عورت نے جس سے بات کرنا بھی ہمیں منظور نہیں۔ مگر خدا نے ہاں ارحم الراحمین خدا نے اپنے نبی کو فرمایا کہ میں اس بدکار کو بخش دیا۔ اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔ اللہ اکبر! یہ ہے بھوکی مخلوق کا پیٹ بھرنا اور یہ ہے پیاسے کی پیاس بجھانا۔ عزیزو! وہ تو ایک کنچنی تھی۔ مگر تم تو خدا کے مسیح کے معطر ہاتھوں کے ممسوح ہو۔ اور پیاس میں تڑپنے والا ایک کُتا تھا۔ مگر کلکتہ میں بھوک سے تڑپنے والے انسان یعنی اشرف المخلوقات ہیں۔ پس جنت کے دروازے یقیناً تمہارے لئے کھلے اور تمہارے انتظار میں ہیں۔ اس لئے اے عزیزو! گھروں سے نکلو۔ تمہاری جیبیں نرم غذاؤں سے بھری ہوئی ہوں۔ اور تمہارے ہاتھ میں دودھ کا برتن ہو۔ پھر جستجو کر کے، تلاش کر کے، لوگوں سے پوچھ پوچھ کر، خوب کھوج لگا کر، سڑکوں پر گھوم گھوم کر، پولیس سے دریافت کر کے، ریلیف کمیٹی والوں سے علم حاصل کر کے بھوک سے مرنیوالوں کا پتہ لگاؤ۔ اور ان کے پاس جا کر اپنے زانو پر اُن کا سر رکھو۔ اُن کے منہ میں تھوڑا تھوڑا دودھ ڈالو۔ اُنہیں تسلی دو۔ اُن کے خاک سے بھرے ہوئے منہ دھلاؤ۔ اور انہیں موت کے منہ سے بچا لو۔

اور یاد رکھو یہ بھوک سے تڑپنے والے مفلوک الحال تمہارے سامنے سڑک پر گرے ہوئے لوگ انسان نہیں۔ بلکہ تمثیلی رنگ میں یوں سمجھو۔ کہ تمہارا خدا تمہارے سامنے لیٹا ہوا ہے۔ اور تم اپنے بھوکے پیاسے خدا کے منہ میں دودھ اور پانی ڈال رہے ہو۔ عزیزو! معاذ اللہ یہ میرے بے ادب منہ کی گستاخی نہیں نہ یہ میری اپنی تراشیدہ تمثیل ہے۔ بلکہ یہ تمثیل انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام نے اور بخاری میں فارقلیط نے بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ کہ قیامت کے دن خدا بعض لوگوں سے پوچھیگا کہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا۔ میں ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ لوگ حیران ہو کر پوچھینگے کہ اے ہمارے خدا۔ تو تو خود رب العالمین ہے تو کب بھوکا ہوا۔ اور تجھے کب پیاس لگی۔ اور تو کب کپڑوں کا محتاج ہوا۔ خدا فرمادے گا۔ کہ میرا فلاں بندہ بھوکا تھا۔ تم نے اُسے کھانا نہ کھلایا پیاسا تھا تم نے اُسے پانی نہ پلایا۔ ننگا تھا تم نے اُسے کپڑے نہ پہنائے۔ اس طرح گویا تم نے مجھے بھوکا رکھا، مجھے پیاس سے تڑپنے دیا، مجھے ننگا رہنے دیا۔ سبحان اللہ! یہ ہے مالک کی بندہ نوازی۔ اور یہ ہے بادشاہوں کی خاکساری۔ اور یہ ہے بھوکوں پیاسوں اور ننگوں کی دلداری۔ پس اے احمدی دوستو! سڑک پر گری پڑی اللہ کی مخلوق کو اُس کا غیر نہ سمجھو۔ بلکہ کھانا کھلانے اور پانی پلانے میں ان کی اُسی طرح خدمت کرو۔ جس طرح بلاتشبیہ تم اپنے مولا کو کھانا کھلاتے اور اپنے رب کو پانی پلاتے ہو اور یوں سوچو کہ ہمارا مولا بھوکا ہو اور سڑک پر بھوک سے ایڑیاں رگڑتا ہو۔ اور تم بے پرواہی سے پاس سے گذر جاؤ۔ تو مرنے کے بعد جب جب اس سے پالا پڑے گا۔ تو کس منہ سے اس کے سامنے جاؤ گے۔

پس میرا دل چاہتا ہے۔ کہ عزیزم مرزا ظفر احمد صاحب سلمہ اللہ جو کلکتہ میں ایک معزز عہدہ پر فائز ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے ہیں جب دفتر سے فرصت پائیں۔ سب آرام اور آسائش چھوڑ کر ڈبل روٹی اور دودھ کی بوتلیں لیکر گلیوں میں دیوانہ وار پھریں۔ اور سڑک پر گرے ہوؤں کے پاس جاویں۔ اور انہیں کہیں۔ کہ میرے مقدس دادا کو اس کے پاک و برتر خدا نے حکم دیا تھا۔ یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ

اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَالْمُعْتَرَّ یعنی

اے خدا کے نبی بھوکوں اور محتاجوں کو کھانا کھلا۔ میرا دادا اب اس دنیا میں نہیں۔ اس لئے میں تمہارے پاس اس کا قائم مقام ہو کر آیا ہوں۔ منہ کھولو۔ میں تمہارے منہ میں دودھ ڈالوں۔ پھر دودھ پی کر بیٹھ جاؤ۔ میں تم کو کھانا کھلاؤں۔ اور آؤ میرے ساتھ چلو۔ میں تم کو ٹریم کار میں بٹھا کر ایسی جگہ پہنچا دوں کہ تم وہاں آرام سے زندگی بسر کرسکو۔ یہی خواہش میری کلکتہ کے دوسرے احمدی دوستوں سے ہے۔ کہ وہ فرصت نکالیں اور کھانے کی چیزیں بالخصوص دودھ ضرور لیں۔ کیونکہ یہ بھوک اور پیاس دونوں کا علاج ہے۔ اور خالی معدہ والوں کے لئے نہایت زندگی بخش غذا ہے۔ وہ سڑکوں پر گھومیں۔ اور غیر احمدیوں سے بڑھ کر، ہندوؤں سے بڑھ کر، سرکاری افسروں سے بڑھ کر، سیوا سمتی والوں سے بڑھ کر، غرض دنیا کے ہر کارکن سے بڑھ کر محنت سے، مشقت سے، تکلیف سے مگر شوق اور محبت سے بھوکوں، قحط زدہ لوگوں سڑکوں پر مرنے والوں کو دودھ پلاویں۔ اور کھانا کھلاویں۔ اور پھر ان کے بہترین مستقبل کا انتظام کردیں۔ کیونکہ دنیا کے لوگ شہرت کے لئے یا تنخواہ کے لئے یا قومی ہمدردی سے یا طبعی اور فطری رافت کی وجہ سے یہ کام کرتے ہیں۔ مگر تم خدا ہاں زندہ خدا کے لئے یہ کام کرتے ہو۔ پس تمہارا کام دوسروں سے بڑھ کر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ تم زندہ خدا کے منہ کے پوجنے والے ہو۔ اور اس کے حسین اور خوبصورت چہرہ کے پرستار ہو۔ اور دوسرے لوگ مردہ پرست یا مادہ پرست یا قوم پرست ہیں۔ پس وہ مردہ ہیں اور تم زندہ ہو۔ اس لئے تمہارے کاموں میں زندگی کے آثار ہونے چاہئیں۔ لوگ اگر ایک قدم چلیں۔ تو تم ایک میل چلو۔ کیونکہ یہی تم کو خدا کے پاک صحیفوں اور اس کے مقدس نوشتوں میں ہدایت ہے۔ سنو! خدا کا ازلی ابدی اور نہ منسوخ ہونے والا نوشتہ یوں فرماتا ہے۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا یعنی دنیا کی دوسری تمام قومیں اپنے اپنے نصب العین کی طرف منہ کئے کھڑی ہیں۔ مگر فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ یعنی اے مسلمانو! تم اپنے نصب العین کیطرف صرف منہ ہی نہ کرو۔ بلکہ جلدی سے دوڑ کر اس تک پہنچ بھی جاؤ۔ خلاصہ یہ کہ جتنا عرصہ اور قومیں اپنے نصب العین کی طرف منہ کرنے میں صرف کریں تم اُسی عرصہ میں اپنے نصب العین اور منزل مقصود تک پہنچ جاؤ۔ پس اے زندہ خدا، زندہ کتاب زندہ نبی اور زندہ مسیح اور زندہ امام کی زندہ قوم! اپنے ہر کام میں زندگی کا نمونہ دکھا۔

عزیزو! میں یہ سطور لکھ رہا تھا۔ کہ اخبار پرتاپ لاہور آیا۔ اور اس میں بڑے جلی حروف میں یہ عنوان درج تھا۔ کہ "کلکتہ میں ایک ہفتہ میں ایک سو چونسٹھ موتیں ہوئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اے ہمارے خدا۔ تو جو کچھ اپنے بندوں سے سلوک کرتا ہے اس میں یقیناً تو حق بجانب ہوتا ہے۔ اور تو یقیناً اپنے اس فرمان میں سچا ہے۔ کہ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ یعنی میں اپنے بندوں پر قطعاً ظلم نہیں کرتا۔ تو یقیناً حلیم و بُردبار خدا ہے۔ تو سچ مچ غصہ میں دھیما ہے۔ تُو جب تک کسی کا پیمانہ لبریز نہ ہو کبھی نہیں پکڑتا۔ مگر جہاں تو سزا دینے والا اور قہری تجلیات کا مالک ہے۔ وہاں صفت رحم بھی تجھ پر ختم ہے۔ اس لئے اے رحیم و کریم خدا اپنی مخلوق پر رحم فرما۔ اُن کی غلطیوں کو معاف کر۔ تیرے سوا تیری مخلوق کا کون ہے؟ تو اگر نہ رحم فرمادیگا تو ان کا کیا بنے گا؟ اے ارحم الراحمین خدا! تو اُن صوبوں کو جن میں ان کی ضرورت سے زائد غلہ موجود ہے۔ توفیق عطا فرما کہ وہ بنگال، بہار، اڑیسہ کی مدد کریں۔ اور ان کو یہ امر سمجھنے کی توفیق عطا کر کہ تیری خوشنودی اسی میں ہے۔ کہ تیری مخلوق کو خوش وقت کیا جاوے۔ اے ہمارے مالک! تو قحط زدہ علاقے کے لوگوں بلکہ حیوانوں تک کو بھوک پیاس اور وباؤں سے بچالے۔ بالخصوص اے ہمارے خدا! ہمارے غریب احمدی بھائیوں کو بچالے۔ انہوں نے کالے کوسوں دور رہ کر تیرے سچے فرستادہ کو مان لیا ہے۔ تو اسی کی خاطر انہیں شماتتِ اعداء سے محفوظ فرمایا۔ اے اس عالم کے حقیقی بادشاہ! دنیا کے مجازی بادشاہ لڑ لڑ کر تباہ ہو گئے ہیں۔ اور تیری مخلوق کی تباہی کا موجب ہوئے ہیں۔ تو ظالم کا ہاتھ پکڑ اور ابتدا کرنے والے کی پیشقدمی کو روک اور مدافعت کرنے والوں کی مدد فرما۔ اور اس خطرناک جنگ کو بند کردے۔ تاکہ پھر ایک دفعہ تیری مخلوق امن اور آرام کا سانس لے سکے۔

اے مسیح موعود علیہ السلام کے خدا! تو قیصر ہند کی مدد کر کیونکہ تیرا مسیحؑ اس گھرانے کا ممنونِ احسان تھا۔ اے میرے خدا تو ملکہ وکٹوریا کے اس معزز پڑپوتے اور اس کے وزراء کے ذہن میں یہ امر پوری طرح مرکوز فرمادے۔ کہ ہندوستان کی زمام حکومت جب انکی پڑدادی نے سنبھالی تھی۔ اس وقت اہل ہند سیاست کے میدان میں نابالغ تھے۔ مگر اب یہ لوگ بالغ ہو چکے ہیں۔ اس لئے اب اُن کا ملک اُن کے ہاتھوں میں دے دینا چاہئے۔ اے حلیم مطلق! تو اہل ہند کو بھی یہ عقل دے۔ کہ وہ مل جل کر ایک منصفانہ سمجھوتہ کر کے متفقہ مطالبہ ملک معظم کی حکومت کے سامنے پیش کریں۔ اور اپنے ملک کی زمام حکومت اپنے ہاتھوں میں لے لیں۔ تاکہ ہم جب کبھی کسی دوسرے ملک میں جاویں۔ تو وہاں کے باشندے ہم کو غلام سمجھ کر ہماری تحقیر نہ کریں۔

تُو ہی اے ہمارے مالک! سچا اور حقیقی اور ازلی ابدی بادشاہ ہے۔ اور ہم تیرے علم کے لحاظ سے تیرے ازلی اور اپنے ظہور کے لحاظ سے تیرے ابدی بندے اور رعایا ہیں آداب عرض اے عالیجاہ بادشاہ آداب عرض ہے

جماعتہائے احمدیہ امرتسر کی طرف سے پٹی میں تبلیغی جلسہ

ہمارا تبلیغی وفد ۲۲ر اگست کو صبح کی گاڑی پٹی گیا۔ وہاں چار اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلا اجلاس ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک زیر صدارت سیّد بہاول شاہ صاحب ہوا۔ صاحب صدر نے بعنوان "حضرت مسیح کی وفات میں اسلام کی زندگی ہے" تقریر کی۔ ان کے بعد ملک محمد مستقیم صاحب نے "موجودہ مذہبی دنیا کی اہم ترین ضرورت" کے موضوع پر تقریر کی۔

پہلے اور دوسرے اجلاس کے درمیانی وقفہ میں خدام کے چند ممبران پٹی کے ریلوے اسٹیشن پر گئے اور درختوں کے سائے میں جلسہ کیا۔ گیانی اکبر علی خاں صاحب اور دیگر خدام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر تقریریں کیں۔

دوسرا اجلاس ۴½ بجے سے ۸½ بجے تک زیر صدارت سید بہاول شاہ صاحب ہوا۔ صاحب صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد میاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۶۸۷۸ ۔ میں حافظ بشیر احمد ولد سید علی اصغر شاہ صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالامان ضلع گورداسپور پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱ جولائی بروز ہفتہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائداد کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۲۴ روپے ہے۔ جو مجھے بطور وظیفہ تحریک جدید کی طرف سے ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ سید بشیر احمد موصی۔ گواہ شد علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا سو جنبہ گکھانوالی حال وارد قادیان گواہ شد۔ خواجہ خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی قادیان

نمبر ۶۹۰۹ ۔ منکہ عبد اللہ ولد بابا قوم راجپوت پیشہ چوبی تیار کرنا عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن مرل ڈاک خانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے ایک مکان بمبلغ پانچسو روپیہ کا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم ادا کروں۔ تو وہ حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرے دو لڑکے فوج میں ملازم ہیں۔ میرا گزارا ان پر ہے۔ میرے گزارہ کے لئے جو کچھ وہ دیتے ہیں اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ دیتا رہوں گا۔

العبد۔ عبد اللہ ولد بابا نشان انگوٹھا گواہ شد۔ فضل دین بقلم خود گکھانوالی۔ گواہ شد۔ علی محمد صحابی و

موصی گکھانوالی

نمبر ۶۸۹۷ ۔ منکہ راجن بی بی زوجہ گلاب دین قوم بھینی وال جٹ عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت اگست ۱۹۴۲ء حال دوسوہہ محلہ سیداں ڈاک خانہ خاص ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد صرف مندرجہ ذیل ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں۔ مہر یک صد روپیہ گلے کا ہس چاندی کا وزنی ۱۴ تولہ ہے۔ اس کو ابھی فروخت کراتی ہوں۔ نقد قیمت حاصل کر کے اور مہر کی رقم بھی اس ساری رقم کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کراتی ہوں۔ چندہ شرط اول واجبات دو اخباروں میں شائع کرانے کی بھی ساتھ ہی بھیجتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی یعنی ۱/۱۰ حصہ کی۔

الامۃ راجن بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد حسین بقلم خود پسر موصیہ۔ گواہ شد۔ حکیم نظام الدین برادر حقیقی دارالرحمت قادیان

نمبر ۶۸۸۸ ۔ منکہ محمد عارف بھٹی ولد راجہ میراں بخش صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن حال نیروبی کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت کوئی جائداد غیر منقولہ میرے قبضہ میں نہیں ہے لیکن بعض اراضی اور سکنی مکانات موروثی میں میرا حصہ ہے۔ یہ جائداد میرے بڑے بھائی راجہ محمد امین صاحب بھٹی کے قبضہ میں ہے۔ جو ابھی تک تقسیم نہیں کی گئی۔ میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ جائداد مذکورہ میں سے جسقدر حصہ مجھے ملے گا۔ اسکے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اس جائداد کے علاوہ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو مبلغ ۴۰۰ شلنگ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد عارف بھٹی

C.A. 414

clerk. N.T.D.N.T.C.E.A.A.S.C.

A.P.O.E.A. Command

گواہ شد سید محمود اللہ شاہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ نیروبی گواہ شد۔ محمد اکرم غوری سکرٹری وصایا پوسٹ بکس ۵۵۴

نمبر ۶۸۸۰ ۔ منکہ فاطمہ بی بی بیوہ قاضی محمد رمضان صاحب قوم قاضی رگھوترہ عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء ساکن قادیان محلہ دارالسعۃ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ میرے پاس اسوقت ۲۰۰ روپیہ ہے جو کہ بطور قرض میں نے اپنے دونوں لڑکوں مسمی قاضی غلام نبی و قاضی محمد منیر کو دیا ہوا ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی ...

ضرورت

لاہور میں ایک متمول اور شریف گھرانے کے لئے ایک دیانتدار خادمہ کی ضرورت ہے، جو معمولی کھانا وغیرہ پکانا بھی جانتی ہو۔ ملازمت مستقل ہے۔ کھانے اور کپڑے کے علاوہ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ درخواست مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جائے:۔

معرفت منیجر الفضل قادیان ضلع گورداسپور

ذرا سی بے احتیاطی سے

لاکھوں انسان ملیریا بخار کا شکار ہو جاتے ہیں

اس لئے احتیاط کے طور پر ہمیشہ

کوئین

ٹیبلٹس (ٹکیاں)

کی شیشی اپنے پاس رکھیئے۔ اور کوئین ٹکیہ احتیاطاً روزانہ استعمال فرماتے رہیں ایسا نہ ہو کہ ملیریا آپ کو بھی زیر کرے۔ قیمت فی شیشی (۲۵ ٹکیہ) دو روپے

پتہ:۔ دی کوئین سٹورز قادیان

کوئین پاوڈر

کے استعمال سے بہتوں کا بھلا ہوگا

نوٹ۔ کوئین ٹیبلٹس طلب فرمائیے۔ ان کے ہمراہ کوئین پاؤڈر کی خصوصیات بھی ارسال کر دی جائینگی۔ قیمت مکمل کورس (۲ تولہ) دو روپے

حضمول
(Hazmol)

بتوفیق ایزدی ۱۲ سالہ کا مجرب نسخہ حالات کے تقاضہ اور بعض معزز احباب کی فرمائش پر تیار کیا گیا ہے میرے قیام سانڈھن (علاقہ ملکانہ) میں بکثرت مریض اس کی تین چار گولیاں استعمال کر کے شفایاب ہوتے رہے۔ ملیریا کے علاوہ یہ گولیاں ہیضہ درد اعضا اور دائمی قبض کے لئے بہت مفید ہیں خصوصاً مستورات کے ایام ماہواری کے درد۔ بے قاعدگی اور ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کرتی ہیں۔ "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید" ملیریا کے موسم اور ہیضہ کے خطرہ کے ایام میں نیز مستورات کے لئے یہ نعمت ہمیشہ گھر میں موجود رہنی چاہیئے۔ قیمت ایک روپیہ کی ۱۰ گولیاں محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ۔ چوہدری بدر الدین ریٹائرڈ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ محلہ دارالبرکات قادیان ضلع گورداسپور

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جسکا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

زد جام عشق

یہ وہ شہرہ آفاق نسخہ ہے۔ جسے رؤسا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بڑے بڑے اجزاء مشک، تاماڑہ، ایرانی زعفران۔ کشتہ شنگرف روغن سنکھیا زعفرانی وغیرہ ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزا کے خالص اور اعلیٰ ہونے کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتیں جنسی طاقت اور پٹھوں کو طاقت دینے میں یہ بے نظیر دوا ہے۔ قیمت ایک روپیہ کی سات گولیاں

نوٹ۔ زد جام عشق کے استعمال کا موسم آگیا ہے

طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان "دعوۃ الامیر" پرچہ نمبر ۳
اور
مجالس خدام الاحمدیہ کا فرض

کتب احمدیت کا مطالعہ ازدیاد ایمان اور علمی ترقی کا موجب ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ۳ ماہ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کسی ایک کتاب کا امتحان ہوتا ہے۔ اسی سلسلہ میں کتاب دعوۃ الامیر کے دو پرچوں کا امتحان ہو چکا ہے۔ اب ۱۹۴۳ء کے آخر تک کا امتحان انشاء اللہ ہوگا تاریخ امتحان سے بعد میں اطلاع دی جائے گی۔ احباب کو چاہیئے کہ اس امتحان میں شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ خواتین کو بھی شامل ہونا چاہیئے۔ تمام مجالس کا فرض ہے۔ کہ جہاں وہ خود اس امتحان میں شریک ہوں۔ وہاں دوسروں کو بھی اس میں شمولیت کی پرزور دعوت دیں۔ اور فہرست امیدواران جلد از جلد دفتر مرکزیہ میں بھیجدیں

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ویٹرنری ڈاکٹروں کی ضرورت

ایک اسلامی ریاست میں چند ویٹرنری ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے۔ درخواست کنندہ کسی ویٹرنری کالج کا پاس شدہ ہو۔ تنخواہ ۵۰-۲-۱۰۰ مستقل بھتہ ۱۵ روپے ماہوار ہوگی۔ تندرست پنشنر احباب بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ (ناظر امور عامہ)

اخبار احمدیہ

تلاش گمشدہ روشن دین عرف چوہے شاہ عمر ۱۷ سال گونگا سامنے کے اوپر کے دو دانت اکھڑے ہوئے بائیں کلائی پر پیسہ کا نشان کندہ ہے۔ سر اس کا شاہ دولا کے چوہوں کی مانند ہے۔ ساکن ہرسیاں متصل قادیان ڈاک خانہ دیال گڑھ ضلع گورداسپور کئی روز سے لاپتہ ہے اگر کسی دوست کو علم ہو تو مطلع کریں۔ دو روپے انعام دیا جائے گا۔ (مولوی) بدرالدین احمدی ساکن ہرسیاں

درخواست دعا ڈاکٹر صوفی احمد صاحب ولد صوفی غلام محمد صاحب محلہ دارالرحمت قادیان سنگاپور میں جاپان کے قیدی ہیں۔ ان کی بخیریت واپسی کے لئے دعا کی جائے۔ (۲) مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ کے والد مولوی فضل محمد صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ (۳) جناب چوہدری غلام حسین صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز بعارضہ کاربنکل بیمار ہیں (۴) محمد رمضان صاحب حجام قادیان کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں (۵) مولوی ذکاء اللہ صاحب علاقہ مدراس سے تبدیل ہو کر علاقہ بمبئی میں چلے گئے ہیں۔ ان کا پتہ نہیں لگا۔ احباب سب کی خیر و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلانات نکاح (۱) بتاریخ ۲۰ اگست ۱۹۴۳ء بروز جمعۃ المبارک مطابق ۱۸ شعبان ۱۳۶۲ھ برجیس فاطمہ بنت بابو محمد حسن صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر بنیچ کا نکاح محمد اسلم خان ولد محمود خان ساکن سنور کے ساتھ سید محمد میاں صاحب نے پانچ صد روپیہ مہر پر پڑھایا۔ اللہ تعالے اسے بابرکت بنائے آمین

(۲) مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ڈلہوزی میں بروز جمعہ ۲۷ ماہ اگست کو فرمایا (۱) سید عبد المجید صاحب ولد میر عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی کا نکاح مبلغ دو ہزار روپے حق مہر پر شاہ زمانی بیگم صاحبہ دختر سید حافظ عبد الحمید صاحب مرحوم منصوری کے ساتھ (۲) پیر زادہ عبد السلام صاحب تاجر ولد پیر عبد القدوس صاحب آف سرسہ ضلع حصار کا نکاح حسن بانو صاحبہ دختر سید حافظ عبد المجید صاحب مرحوم آف منصوری کے ساتھ۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ آمین

ولادت اخویم حکیم فضل الٰہی صاحب آف راہوں کے ہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکی تولد ہوئی ہے۔ حضور نے نعیمہ بیگم نام تجویز فرمایا ہے اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت مرزا غلام سرور صاحب ریٹائرڈ مدرس بعمر قریباً ۵۵ سال ۱۲ اگست ۱۹۴۳ء کو وفات پا گئے مرحوم موصی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ خاکسار محمد عثمان سیکرٹری انجمن احمدیہ ڈیرہ غازیخان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۹ اگست۔ ڈنمارک میں جرمنوں کو نقصان پہونچانے کی وارداتیں بہت بڑھ گئی تھیں۔ اس لئے جرمن کمانڈر نے تمام ملک میں مارشل لا کے نفاذ کا حکم دیا۔ طلوع آفتاب سے قبل اور اس کے غروب کے بعد گھروں سے نکلنے کی ممانعت کر دی گئی جرمنوں نے ڈنمارک گورنمنٹ سے بعض مطالبات کئے تھے کہا جاتا ہے۔ کہ شاہ ڈنمارک نے کہا تھا۔ کہ اگر وزارت جرمن مطالبات کے سامنے جھک گئی۔ تو وہ تخت سے دستبردار ہو جائیں گے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حکومت مستعفی ہو گئی ہے۔ ملک میں عام ہڑتال جاری ہے۔ ڈنمارک کے بہت سے جنگی جہاز پیندوں میں سوراخ کر کے ڈوب گئے ہیں۔ افواہیں بہت پھیل رہی ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ ۹ جنگی جہاز سویڈن کی بندرگاہوں میں پہونچ گئے ہیں۔ چھ جرمن جنگی جہاز اور سات دوسرے جہاز کوپن ہیگن کے نواح میں چکر لگا رہے ہیں

ماسکو ۲۹ اگست۔ روسی اعلان مظہر ہے کہ روسی فوجوں نے خارکوف کے محاذ پر پیش قدمی کر کے نوروبین کے اہم جنکشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر پولٹاوا جانے والی بڑی ریلوے لائن پر ہے۔ کچھ اور روسی دستے یوکرائن میں گھس گئے ہیں۔ اور بہت سی بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ بریانسک کے محاذ پر روسیوں نے چار میل پیش قدمی کر کے ۳۲ اہم بستیوں پر قبضہ کر لیا۔ جرمنوں نے مان لیا ہے۔ کہ روسی کئی جگہ توپوں اور طیاروں کی مدد سے جرمن صفوں میں گھس گئے۔

لنڈن ۲۹ اگست۔ حکومت برطانیہ اور امریکن وزارت خارجہ نے پھر ایک بار اعلان کیا ہے۔ کہ جرمنوں کو پولینڈ پر مظالم کی پوری پوری سزا دی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۹۴۲ء کے موسم خزاں سے جرمنوں نے پولینڈ کے ایک صوبہ کے باشندوں کو ختم کرنے کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ بہت سے پول جن میں بچے بھی ہیں قتل کئے گئے ہیں بچوں کو جرمنی بھیجدیا گیا ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کی حکومتوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمنوں کو ان مظالم کی سزا ضرور دی جائیگی۔

لنڈن ۲۹ اگست۔ مسٹر ایڈن کیوبک سے بذریعہ طیارہ بخیریت انگلستان پہونچ گئے ہیں۔ مسٹر چرچل مشرقی کینیڈا میں مچھلی کا شکار ختم کر چکے ہیں۔ امریکہ کے نائب وزیر جنگ نیوگنی سے آسٹریلیا پہونچ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۹ اگست۔ مسولینی کا داماد کاؤنٹ چیانو اپنی بیوی اور بچوں سمیت روم سے غائب ہو گیا ہے۔ اسے آخری بار چہار شنبہ کی صبح کو اٹلی دیکھا گیا۔ اس بات پر تعجب کیا جا رہا ہے۔ کہ وہ اس قدر سخت پہرے کے باوجود غائب کیسے ہو گیا۔ کاؤنٹ چیانو پہلے اٹلی کا وزیر خارجہ تھا۔ اور اب ویٹیکن میں اطالوی سفیر کے فرائض سرانجام دیتا تھا۔

لنڈن ۳۰ اگست کل جنوبی اٹلی پر اتحادی طیاروں کے حملوں کا زور اور بھی بڑھ گیا۔ چھ اہم فوجی مراکز پر بموں کی بوچھاڑ کی گئی۔ نیپلز کے علاقہ میں کئی ریلوے یارڈوں اور دوسرے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ٹورنٹو پر دو بار حملے کئے گئے۔ شام کے حملے کے وقت دشمن کے کچھ طیارے مقابلہ پر آئے۔ جن میں سے ۲۸ گرائے گئے۔ آٹھ اتحادی طیارے بھی کام آئے برطانی طیاروں نے شمال مغربی جرمنی پر بھی حملے کئے ریلوے انجنوں اور بجروں کو نشانہ بنایا۔

کلکتہ ۳۰ اگست آج وزارت پارٹی کا اجلاس ہوا۔ سر ناظم الدین صدر تھے۔ اجناس خوردنی بالخصوص چاول کی قیمتیں مقرر کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔ یہ بھی طے ہوا کہ منافع اندوزی کے لئے اجناس کو چھپانے والوں کے خلاف سختی سے کارروائی کی جائے۔

نئی دہلی ۲۹ اگست برما پر انگریزی ہوائی جہازوں نے کل بھی حملہ کیا۔ اور اکیاب پر بہت بم گرائے۔ جزیرہ کے پاس ۲۶ کشتیوں کو تباہ کیا۔ ایک فوجی چوکی کو نشانہ بنایا۔ اور کئی فوجی عمارتیں ہموار کر دیں۔ امریکی ہوائی جہازوں نے اکیاب پر حملہ کیا۔ اور کئی فوجی عمارتیں تباہ کیں۔ دشمن کے شہر میں جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ جو بچاس میل دور سے نظر آتی تھی۔ بکیو جنکشن پر بھی زبردست حملے کئے گئے ایک گودام کو تباہ کیا۔ اور ایک سامان کی ریل گاڑی کو نشانہ بنایا۔ اس کے بعد سب امریکی اور انگریزی جہاز اپنے اڈوں پر آگئے

نیویارک ۲۸ اگست اخبار نیویارک ٹائمز کے نامہ نگار مقیم برلن نے اطلاع دی ہے۔ کہ بلغاریہ کے شاہ بورس پر گولی چلائی گئی۔ جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ آپ ہٹلر سے ملاقات کرنے کے بعد واپس آ رہے تھے۔ شاہ بورس کو پیٹ پر تین گولیاں لگیں۔ ان کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ یہ حملہ ایک پولیس انسپکٹر